

ناتواپنے سٹائل میں اس کی بہن کو رفع دفع کر

دیں، ہمارے بیچ سے نکال دیں مجھے بالکل

پسند نہیں ہے وہ لڑکی سے بھی اس کی وجہ

سے برداشت کرتا ہوں اسے لیکن اب اس

کی وجہ سے بھی برداشت نہیں کروں گا ہے

میری طرف سے میں یہ سب کچھ ختم کر رہا

ہوں میں اپنی بیوی کو اپنے روم میں لے کر جا

رہا ہوں اور آج سے میں اپنی نئی زندگی کی

۔ شروعات کر رہا ہوں

سو گڈ نائٹ سویٹ ڈریم صبح ملاقات ہوتی

ہے فی الحال میں آپ کے ساتھ ٹائم سپینڈ

نہیں کر سکتا صبح ناشتہ ایک ساتھ کریں گے

بلکہ ہم لنچ ساتھ کریں گے گڈ نائٹ وہ ان

سے کہتا ہوا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا

جبکہ مریم بیگم نے ایک نظر پیچھے کھڑی ارزا

کی طرف دیکھا تھا۔ اور یہ وہ واحد لڑکی تھی

جو انہیں اپنے بیٹے کے لیے ہر گز پسند نہیں

تھی لیکن اپنے بیٹے کے پسند کے سامنے وہ

۔ بے بس ہو گئی تھی

○○○○○○○○

ارزا کافی زیادہ گھبرائی ہوئی تھی۔ لیکن کم
سے کم ارزن کو اس کی گھبراہٹ کی کوئی پرواہ
نہیں تھی۔

اسے کمرے کے اندر لاتے ہوئے اس نے

دروازے کو ٹھیک سے لاک کیا تھا۔ جب کہ

ارزا کبھی نگاہیں جھکاتی تو کبھی انگلیاں چٹکتی

اسے دیکھ رہی تھی۔ وہ دروازے سے مر کر

اس کے پاس آتے ہوئے اچانک ہی سے اپنی

باہوں میں قید کرتا سامنے بیڈ پر لٹاتا اس کے

۔ قریب ہوا تھا

ارزانے اب تک وہی لباس پہن رکھا تھا جو

۔ ارزن کی ماں نے اسے دیا تھا

سرخ رنگ کی فراک میں وہ بے حد حسین
لگ رہی تھی اور ارزن اس کے حسن کو آج
وہ احراج تسکین پیش کرنے والا تھا وہ اس
کے پور پور میں اپنی محبت اتار کر اسے اپنی
محبت کا احساس دلانے والا تھا۔ وہ اسے بتانے

والا تھا کہ وہ اس کے لیے قدرِ خاص ہے

کس قدر اہم ہے اسے بیڈ پر لٹاتے ہوئے وہ

اپنی شرٹ کے بٹن کھولتا اس کے قریب

لیٹ گیا تھا اس نے شرٹ کو پوری طرح سے

اتارا نہیں تھا ہاں لیکن دوپٹہ ازرا کی گردن

سے کھینچ کر ایک جھٹکے میں دور پھینکا تھا جسے

۔ وہ دوپٹہ ہی ان کے بیچ کی اصل دیوار ہو

مائی سویٹ ڈار لنگ، تو تیار ہوا اپنے شوہر کو

پوری طرح سے قبول کرنے کے لیے وہ اس

پر جھکے ہوئے سوال کر رہا تھا جبکہ اس کا انداز

اسے مزید ڈرا رہا تھا اس نے کوئی جواب نہ دیا

تو وہ نرمی سے اس کے ناک کی ٹپ پر اپنے

لب رکھتا اسکے گال کی گرمی کو محسوس کرنے

۔ لگاتھا

اس کے گال کافی زیادہ نرم تھے اور ان نرم و

نازک گالوں کو چھونے کی خواہش تو اسے

پہلے دن سے ہی تھی۔ اسے یاد تھا اس کا ہاتھ

اس کے گال پر لگا تھا جب وہ پہلی دفعہ ایک

دوسرے سے ملے تھے

اور اس گال کی نرم و ملائم جلد کو دوبارہ

محسوس کرنے کی خواہش کو وہ اپنے دل میں

دبا گیا تھا اس دن کو وہ آج بھی بھولا نہیں تھا

اس کے گالوں کی نرمی بالکل معصوم بچوں

جیسی تھی۔ اور وہ خود بھی تو معصوم تھی۔ ہاں

وہ بہت معصوم تھی اور آج وہ اس کی

۔ معصومیت کو محسوس کرنے والا تھا

اس کے لب آہستہ آہستہ اس کے چہرے

کے سارے نقوش کو چوم رہے تھے وہ باری

باری اس کے ایک ایک نقش کو محسوس کر رہا

تھا کبھی وہ اپنے لبوں سے اس کی آنکھوں کو

چومتا کبھی گالوں کو چومتا کبھی اس کے لب

اس کے ماتھے پر حرکت کر رہے ہوتے تو

۔ کبھی وہ اس کے لبوں کو نرمی سے چھوتا

تم جواب نہیں دے رہی تو اس کا کیا مطلب

نکالوں میں کہ تم ابھی تک راضی نہیں ہو

اس رشتے کو نبھانے کے لیے۔۔۔۔۔! تم

اب میرا دل نہیں توڑ سکتی اگر اب تم نے

ایک دفعہ بھی کہا نا کہ نہیں ابھی نہیں ارزن

۔ یا تم رخصتی کے لیے تیار نہیں ہو یہ رخصتی

کینسل تو وعدہ کرتا ہوں ساری زندگی رخصتی

نہیں کراؤں گا اور نہ ہی کبھی تمہارے پاس

آؤں گا یہ گھر بھی چھوڑ دوں گا۔ آج تک میں

کسی کے لیے اتنا نہیں تڑپا ہوں جتنی تڑپ

مجھے تمہاری ہے وہ اس کی طرف دیکھتا اب

کے سیریس انداز میں بولا تھا جبکہ ارزا کی

طرف سے اب بھی جواب نہ ملا بلکہ وہ نگاہیں

- جھکا گئی تھی

میں سمجھتا ہوں تم چھوٹی ہو ہم دونوں کی اتج

میں کافی ڈفرنس ہے لیکن پھر بھی اتنی چھوٹی

تو نہیں ہوگی کہ میرے جذبات کو سمجھ نہ پاؤ

تم جس طرح میرے جذبات کو اگنور کر رہی

ہو اب شاید میں مزید یہ اگنور پنس برداشت

نہ کروں سب کچھ برداشت ہے مجھے لیکن

ایک حد تک، تم سچ میں میرے معصوم

جذباتوں کو بہت برے طریقے سے جنجوڑ

رہی ہو شاید میں غلط ہوں۔ کہ تمہیں مجھ

سے محبت ہے حقیقت تو یہ ہے کہ تمہیں مجھ

سے کوئی محبت نہیں اگر تمہیں مجھ سے محبت

ہوتی تو کبھی اس طرح میرے قریب آنے پر

بہانے بازیاں نہ کرتی کبھی مجھے خود سے دور

۔ کرنے کی کوشش نہ کرتی

شاید میں کسی غلط فہمی کا شکار ہوں کہ تمہیں

مجھ سے محبت ہے اور اس غلط فہمی کے ساتھ

میں ساری زندگی نہیں گزار سکتا میرے

خیال میں مجھے خود ہی ان سب چیزوں کو

سمجھنا چاہیے تھا وہ اچانک اس کے قریب

سے اٹھنے لگا تھا جبکہ اس کے دور ہونے پر

۔ ارزا پریشان سی ہو گئی

نہیں ارزن یہ آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں

ایسا ہر گز نہیں ہے وہ میں شرمناک ہی ہوں۔ وہ

جیسے ہر لڑکی شرماتی ہے نا اپنے ہسبینڈ سے

ویڈنگ نائٹ پر بالکل ویسے ہی وہ اسے دیکھتے

ہوئے اپنے گریز کی اصل وجہ بتانے لگی تھی

۔ جب کہ وجہ بتاتے ہوئے بھی اس کی

نگاہیں جھکی ہوئی تھی مطلب وہ خود بھی جانتی

تھی کہ وہ شرمناک ہے قیامت تو وہ سچ میں

تھی اس کے لیے۔ اس کے لب اس کی

باتوں پر مسکرائے تھے لیکن اتنا جلدی وہ یہ

سب کچھ ختم نہیں کر سکتا تھا اسے ایمو شنلی

ڈرامہ تھوڑا زیادہ کرنا تھا

اچھا تو تم شر مار ہی ہو میں غلط سمجھ رہا ہوں

رائٹ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو ارزانے

۔ فوراً ہاں میں سر ہلایا تھا

تو مطلب کہ تم مجھ سے پیار کرتی ہو تم یہ

رخصتی بھی چاہتی ہو اور یہ بھی چاہتی ہو کہ

ہم دونوں ہمیشہ ساتھ رہیں اور آج یہ رشتہ

مکمل ہو جائے۔۔۔۔؟ وہ اس کے چہرے پر

جھکا کر ہاں میں سر ہلانے پر مزید اس کے

پاس آتے ہوئے بولا تو اس نے ایک دفعہ پھر

سے اپنی معصومیت میں ہاں میں سر ہلایا تھا

ہاؤ سویٹ میری جان اور دیکھو میں کیا سے کیا

اندازے لگا کر بیٹھا ہوں پتہ ہے۔ خیر کوئی

بات نہیں تم نے میری ساری غلط فہمی دور کر

دی ہے ناب ہم اپنے رشتے کو مکمل کریں

گے۔

تمہاری شرم و حیا بھی دور ہو جائے گی آخر

میری بیوی مجھ سے اتنی محبت کرتی ہے اتنا

چاہتی ہے مجھے۔۔۔۔" وہ سالحہ مجھ سے اتنی

محبت کر ہی نہیں سکتی جتنی تم کرتی ہو اب کی

دفعہ وہ اس کی مزید نزدیک ہوتا اس کی کمر

میں ہاتھ ڈالتے ہوئے پھر سے سوالیہ انداز

- میں بولا

وہ انٹی آپ سے پیار کرے گی تو میں اس کو

گنجا کر دوں گی۔ آپ صرف میرے ہیں اور

میں صرف آپ کی۔ اس نے فوراً سے اسے

بتایا تھا کہ وہ اس کے لیے کتنا اہم ہے جبکہ

اس کی باتیں تو ارزن کے دل میں جیسے

ڈھول سے بجانے لگے تھے اتنا خاص تھا وہ

اس معصوم سی لڑکی کے لیے یہ سوچ ہی

۔ اسے ساتویں آسمان پر لے گئی

ہاں بالکل میں صرف اور صرف تمہارا ہوں

اور تم صرف اور صرف میری صرف ارن

شاہ کی وہ اسے اپنے سینے میں بھینچتا دیوانگی

۔ کے عالم میں بولا تھا

آئی لو یو آئی لو یو سوچ میری جان میری

زندگی تم بہت اہم ہو میرے لیے بہت زیادہ

اہم اور آج کی اس رات کو میں اور بھی اہم بنا

دوں گا وہ اس پر جھکے ہوئے اچانک اس کے

لبوں کو اپنے لبوں میں قید کرتا اس کی

۔ سانسوں کو اپنی سانسوں میں بسانے لگا تھا

اس کا انداز شدت سے بھرپور تھا اس کے

کندھے سے شرٹ سرکاتے ہوئے اس نے

اس کے کندھے پر اپنے لب رکھے تھے اس

کے لبوں کی حرکتیں بڑھتی جا رہی تھی

جسائیں نہ رکنے والا سلسلہ شروع کر چکی تھی

اسے ارزن کے ارادے ٹھیک نہیں لگ

رہے تھے لیکن وہ اس کی زد توں پر کوئی بندھ

۔ نہیں باندھ سکتی تھی

وہ اسے برداشت کرنے کے علاوہ اور کچھ

نہیں کر سکتی تھی اپنے پور پور اس کے لبوں

کی دہکتی حدت کو سہتے ہوئے وہ بے حال سے

ہونے لگی تو اس نے آہستہ سے لائٹ اف کر

۔ دی تھی

نیم اندھیرے میں وہ اسے پوری طرح سے

اپنی باہوں میں قید کیے اس پر اپنی شدتیں

نچھاور کر رہا تھا محبتوں کا نہ رکنے والا سلسلہ

شروع ہوا تھا وہ اس کے پور پور میں اترتا اس

کی سانسوں کو بڑی مشکل میں ڈال گیا تھا

ساری رات وہ اس پر بن بادل برسات برستا

رہا تھا اس نے ساری رات اسے اپنی باہوں

۔ سے ازادی نہ دی تھی

جب کہ وہ تو صبح بھی اس کی جان چھوڑنے کو

تیار نہیں تھا اس کے کندھوں پر اپنے نازک

مکوں کی برسات کرتے ہوئے آخر جب وہ

پوری طرح سے بے حال ہو گئی۔ تو اس پر

ترس کھاتے ہوئے ارزن نے اسے ازادی

بخشتی تھی حالانکہ ارادہ اس کاتب بھی نہیں

تھا وہ تو بس اسے اپنی باہوں میں لے کر یوں

ہی اس کے لبوں چومتا اسے محسوس کرنا چاہتا

تھا لیکن اس سے زیادہ اس انسان کو برداشت

۔ کرنا ارزا کے بس میں نہیں تھا

oooooooooooo

عالیانہ نے صبح اٹھتے ہی سب سے پہلے ارزا

کے کمرے کا رخ کیا تھا کمرہ کھولا تو کمرہ بالکل

صاف ستھرا تھا کمرے کے اندر کوئی بھی

نہیں تھا اسے یقین تھا اس کی بہن اس کی

بات مانے گی وہ ہر گزار زن کے ساتھ اپنے

اس رشتے کو آگے نہیں بھرنے دے گی جب

۔ تک وہ اسے اجازت نہ دے

وہ لوگ ہوتے کون تھے اس کی بہن کی

رخصتی کرنے والے جب تک اس کی مرضی

نہیں تھی رخصتی پر وہ اپنی بہن کو اس شخص

۔ کے حوالے نہیں کر سکتی تھی

اس نے رات کافی دیر تک ارزن اور ارزا کے

واپس آنے کا انتظار کیا تھا وہ صالحہ کو جواب

دینے گئے تھے لیکن اب تک ان کی واپسی نہ

ہو سکی تھے تھک ہار کر زریاب جب تیسری

دفعہ نیچے آیا تو وہ اس کے ساتھ اٹھ کر اوپر

۔ کمرے میں چلی گئی تھی

ذریاب نے بھی کل رات ضد ہی باندھ لی

تھی کہ جب تک وہ کمرے میں نہیں آئے گی

وہ سوئے گا نہیں اور پھر اس نے مجبور ہو کر

کمرے کی طرف قدم بڑھائے تھے وہ جانتی

تھی زریاب چاہتا ہے ارزا اور ارزن ایک

دوسرے کے ساتھ ایک نئی زندگی کی

شروعات کرے لیکن وہ یہ نہیں سمجھتا تھا کہ

عالیانہ ایساہر گز نہیں چاہتی اور پھر کل رات

زیادہ ایک عجیب طرح کے گلٹ میں بھی

۔ مبتلا تھی

کل جب سے اسے یہ پتہ چلا تھا کہ ارزن

مری کے اس روڈ پر مرتے مرتے بچا ہے اگر

وہ لوگ اسے وہاں سے تلاش کر کے واپس نہ

لاتے تو یقیناً وہ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتا

اسے اس چیز نے بہت بری طرح سے گلٹ

میں مبتلا کر دیا تھا۔ وہ ارزن سے دور بھاگنا

چاہتی تھی لیکن وہ ہر گز اس کی جان نہیں دینا

چاہتی تھی اور نہ ہی اس کا مقصد اسے کوئی بڑا

نقصان پہنچانا تھا وہ جانتی تھی ارزن بہت امیر

ہے وہ 50 لاکھ اس کے لیے ہاتھوں کی

دھول تھے لیکن وہ 50 لاکھ اس کے باپ کی

زندگی بچا سکتے تھے بس اس لیے اس نے اتنی

بڑی غلطی کر دی تھی اور اب وہ پچھتا رہی

تھی وہ اس سلسلے میں ارزن سے معافی مانگنے

کا بھی ارادہ رکھتی تھی لیکن اسے اپنی بہن

دینے کا ارادہ وہ اب بھی نہیں رکھتی تھی

چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ اپنی بہن اس انسان

۔ کے حوالے نہیں کر سکتی تھی

اور اگر تو از زن نے اس رات والی رخصتی کو

سیر لیں لے کر اس کے بہن کے ساتھ کچھ

کیا تو نہیں وہ ایسا نہیں کر سکتا تھا وہ ہر گز اس

معاملے کو ختم نہیں کر سکتی تھی اسے اپنی بہن

کے ساتھ یہ شخص ہر گز منظور نہ تھا، وہ جانتی

تھی ارزن یہ سب کچھ صرف اور صرف

انتقام کے لیے کر رہا ہے وہ اس سے بدلہ لینا

چاہتا ہے اور کمرے کو اس طرح خالی دیکھ کر

وہ اندازہ لگا چکی تھی کہ اگر ارزا یہاں روم

میں نہیں ہے تو یقین وہ نیچے ارزن کے

کمرے میں ہے وہ تیزی سے نیچے کی طرف

۔ آئی تھی

oooooooo

وہ غصے سے نیچے آتی سیدھی ارزن کے

کمرے کی طرف آئی تھی، اس کا غصے سے برا

حال ہو رہا تھا ارزن کا کمرہ اندر سے بند تھا اور

۔ یقیناً رزا بھی اندر ہی تھی

وہ غصے سے دروازے پر دستک دینے لگی تھی

لیکن اس سے پہلے وہ دروازہ بجاتی کسی نے

اس کا ہاتھ پکڑ لیا تھا اس نے مڑ کر دیکھا تو

۔ پیچھے آسید بیگم کھڑی تھیں

یہ تم کیا کر رہی ہو لڑکی تمہارا دماغ تو خراب

نہیں ہو گیا رزن نے ڈسٹرب کرنے سے

منع کیا تھا رات کو تم بھی حد کرتی ہو کر رات

ان کی ویڈنگ لائٹ تھی، تمہیں اس طرح

کمرے کا دروازہ بجا کر انہیں ڈسٹرب نہیں

کرنا چاہیے اور تم بھی ناشتہ کر لو وہ جب جاگیں

۔ گے تب ناشتہ کر لیں گے

فلحال انہیں ایک دوسرے کے ساتھ وقت

گزارنے دو میں غلط تھی یہ سوچ رہی تھی کہ

ایک مہینے تک ارزا کو اس رشتے کے بارے

میں سمجھاتی ہوں لیکن دیکھو ارزن نے کتنے

۔ اچھے سے اسے سمجھا لیا

اسی لیے میں چاہتی تھی وہ دونوں ایک

دوسرے کے ساتھ وقت گزار گ ایک

دوسرے کو سمجھے مجھے بہت خوشی ہوئی کہ

ارزانے رشتے کو قبول کر لیا اور تم نے دیکھا

کل رات وہ کس طرح سے کہہ رہی تھی کہ

وہ ارزن کے ساتھ کسی کو برداشت نہیں

کرے گی میں نہیں جانتی کل رات یہاں

آنے والی وہ لڑکی کون تھی لیکن اس کے

آنے سے ایک فائدہ ہوا ہمیں یہ پتہ چل گیا

کہ ارزن کی فیلنگ یکطرفہ نہیں ہیں۔ وہ

مسکراتے ہوئے اس سے کہتیں اسے ٹیبل پر

- لے آئی تھیں

نہیں امی یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں ان دونوں کا

کوئی میچ نہیں ہے میں نہیں مانتی اس رشتے کو

میری بہن کی شادی کسی ایسے انسان سے

ہوگی جو اس کے قابل ہو گا اور ارزن بالکل

بھی ویسا انسان نہیں ہے جیسا انسان میری

بہن ڈیزرو کرتی ہے۔ میں ارزن کے ساتھ

اس کا یہ رشتہ نہیں چلنے دوں گی چاہے کچھ

بھی کیوں نہ ہو جائے میں ارزن کو اپنی بہن

کی زندگی برباد نہیں کرنے دوں گی۔ وہ بے

حد غصے سے بولی تھی جبکہ اس کے غصے کو

دیکھ کر اسیہ بیگم حیران رہ گئی تھیں۔ کیسی

بہن تھی وہ جو اپنی ہی بہن کی طلاق کروانا

چاہتی تھی اپنی ہی بہن کا گھر برباد کرنا چاہتی

- تھی

کون سی زندگی آباد ہوتی اس کی بہن کی اگر

ان دونوں کی طلاق ہو جاتی تو کیا وہ اس

معاشرے کو سمجھتی نہیں تھی کیا وہ نہیں

جانتی تھی کہ اگر ایک دفعہ لڑکی کی طلاق ہو

۔ جائے تو دنیا سے کس نظر سے دیکھتی ہے

اس لڑکی کی بے وقوفی وہ ہر گز سمجھ نہیں پا

رہی تھیں جبکہ مریم بیگم کے کمرے سے

نکل آرہے کی وجہ سے وہ اس طرف متوجہ

ہو گئیں اس لڑکی کے سامنے اپنا دماغ لگانا

- نیری بے وقوفی ہی تھی

کیا کہا تم نے لڑکی میرا بیٹا تمہاری بہن کے

قابل نہیں ہے ویسے کون سے سرخاب کے

پر لگے ہیں تمہاری بہن میں جو تم میرے بیٹے

کو اپنی بہن کے قابل نہیں سمجھتی قابل تو تم

بھی نہیں ہو زریاب کے لیکن پھر بھی ہم

نے تمہیں قبول کیا ہم تمہیں اس گھر میں

لے کر آئے اور تم ہم سے ہی بدزبانی کر رہی

۔ ہو تم کیا تمہارے بہن کی اوقات کیا ہے

ارے قسمت جاگ گئی ہے تم دونوں کی جو تم

ہمارے بیٹوں کو پسند آگئی ہو ورنہ تم لوگوں

میں ایسی کوئی بات نہیں ہے جس کی بنا پر تم

لوگوں کو اس حویلی کی بہو بنایا جاسکے تمہاری

اپنی اوقات کیا ہے جو تم ہمارے بیٹے کے

لیے ایسے الفاظ استعمال کر رہی ہو ایسی کون

سی کمی نظر آگئی تمہیں میرے بیٹے میں کہ وہ

تمہیں تمہاری بہن کے قابل نہیں لگتا

تمہاری بہن وہ بے وقوف سی لڑکی جسے کسی

چیز کی سمجھ نہیں ہے صرف اور صرف ہم

نے قبول کی ہے کیونکہ وہ ارزن کی پسند ہے

ورنہ ایسی لڑکی کو ہم تو کیا پوری دنیا میں کوئی

۔ قبول نہ کرے

وہ بے وقوف بد دماغ لڑکی نہ جانے کیسے

میرے بیٹے کی پسند بن گئی۔ اور اب جب

شادی ہو چکی ہے نکاح ہو چکا ہے رخصتی ہو

چکی ہے تو تمہیں میرا بیٹا اس قابل نہیں لگتا

تم لوگوں کی چالاکیوں کو بہت اچھے طریقے

سے سمجھ گئی ہوں میں، جب سوچا کہ زریاب

کے ساتھ زندگی اچھی گزرنے لگی ہے تو اپنی

- چھوٹی بہن کو میرے بیٹے کے پیچھے لگا دیا

اور وہ اس لڑکی کی بے وقوفانہ حرکتوں پر فدا

ہو کر اس سے محبت کر بیٹھا تمہاری بہن میں

ایسا کچھ بھی نہیں تھا کہ وہ میرے بیٹے کو پسند

اتی لیکن پھر بھی میرے بیٹے نے اس سے

محبت کر لی اس سے نکاح کر لیا لیکن تمہاری

عقل کو سلام ہے جو تم میرے بیٹے کو اپنی

۔ بہن کے قابل نہیں سمجھتی

اگر میرا بیٹا تمہاری بہن کے قابل نہیں ہے،

تو تم بھی کان کھول کر سن لو عالیا نہ کہ

تمہاری وہ بے وقف بہن ارزا بھی میرے

بیٹے کے قابل نہیں ہے اور تم بھی اس قابل

نہیں ہو کہ تمہیں اس گھر میں رکھا جائے

سمجھی۔ مریم بیگم کا غصہ اسمانوں کو چھونے لگا

تھا جب کہ عالیا نے ان سے بنا لڑے کمرے کی

طرف چلی گئی تھی زریاب نے اسے پہلے ہی

دن بتا دیا تھا کہ مریم بیگم کس طرح کی

طبیعت کی مالک ہیں انہیں جب غصہ آتا ہے تو

وہ کسی کا لحاظ نہیں کرتی ایسے میں بہتر ہے کہ

وہ ہی مریم بیگم کا راستہ چھوڑ کر بات کو وہیں

پر دفن دے اور اس نے ایسا ہی کیا تھا حالانکہ

اسے مریم بیگم کی باتوں پر بہت غصہ آیا تھا

لیکن پھر بھی اس نے اپنے غصے کو کنٹرول

کرتے ہوئے کمرے کی طرف قدم بڑھا

- دیے تھے

oooooooooooo

اس کی آنکھ کھلی تو ایک خوبصورت سی صبح

اس کی منتظر تھی۔ اس کی باہوں میں اس کی

زندگی تھی۔ وہ اس کے سینے پہ سر رکھے

گہری نیند سو رہی تھی۔ ارزن کے لب

مسکرائے تھے اسے اپنے اس قدر قریب

محسوس کرتے ہوئے اس نے آہستہ سے اس

کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے مزید

۔ نزدیک کرتے ہوئے خود میں بھینچا تھا

اس کی نیت ایک دفعہ پھر سے خراب ہونے

لگی تھی جبکہ سامنے گھڑی کی طرف دیکھتے

ہوئے اس نے وقت کا اندازہ لگایا تھا دوپہر

- کے سٹاڑھے 12 بج رہے تھے

اور اس کے ساتھ ساتھ اس کی بیوی کو بھی

دنیا جہان کا کوئی ہوش نہیں تھا جو کہ ایک

اچھی بات تھی۔ انہیں دنیا کی پرواہ کرنے کی

ضرورت نہیں تھی۔ انہیں ایک دوسرے

۔ کی پرواہ کرنی چاہیے تھی

لیکن اس کی چھوٹی سی جان بھوک تھی۔

بھوک پیاسی وہ آخر کب تک اس کی شدتیں

سہتی اسے کچھ کھلا پلا کر ہی دوبارہ اپنے

۔ مقابلے پر لانا تھا

اب تو کوئی پابندی نہیں تھی کوئی قید نہیں

تھی۔ وہ اپنے جذبات کو راحت پہنچانے کے

لیے اس کی اجازت کا انتظار تو ہر گز نہیں

کرنے والا تھا۔ وہ آہستہ سے اسے بیڈ پر سیدھا

کرتا اس پر سایہ فگن ہوا تھا اس کا معصوم چہرہ

دیکھتے نیت پھر سے خراب ہونے لگی تھی۔

ارزا اپنا ہاتھ گال کے نیچے رکھتے ہوئے اپنے

چھوٹے چھوٹے لبوں سے سانس خارج کر

۔ رہی تھی

اور اس کی نیت ہمیشہ اس کی معصوم سانسوں

پر ہی خراب ہوتی تھی۔ اس وقت بھی وہ ان

سانسوں کو خود میں قید کر لینا چاہتا تھا۔ وہ ان

معصوم سانسوں کو کس طرح ہوا کے سپرد کر

۔ رہی تھی ان پر توار زن شاہ کا حق تھا

وہ اس کے لبوں کو دیکھتے ہوئے سوچنے لگا پھر

اپنی سوچ پر اس نے جھڑ جھڑی سی لی تھی

اگر وہ سانس نہیں لے گی تو زندہ کیسے رہے

گی۔۔۔۔۔! وہ اس طرح کی کوئی سوچ نہیں

پالنا چاہتا تھا لیکن وہ اسے مارنا بھی نہیں چاہتا

۔ تھا

جان صرف تمہاری سانسوں پر کمپروماز

کروں گا کیونکہ یہ ہو انہ ملی تو تم سانس نہیں

لے پاؤ گی۔ حالانکہ سچ تو یہ ہے کہ میں اب

تمہاری ان سانسوں کو ہوا کی نظر بھی نہیں

کرنا چاہتا لیکن کیا یاد کرو گی ارزن شاہ اتنی

رعایت تمہیں دے ہی سکتا ہے وہ اپنا انگوٹھا

اس کے نازک لبوں پر پھیرتے ہوئے جیسے

اس کی ذات پر کوئی بہت بڑا احسان کر رہا تھا

۔ جبکہ اس کی باہوں میں بے حال پڑی اس

کے انگوٹھے کو اپنے لبوں پر محسوس کرتی اس

کے ہاتھ کو اپنے ہاتھوں میں قید کرتے ہوئے

۔ اپنے چہرے کے نیچے لے گئی تھی

اس کے نازک گالوں کا لمس اپنے ہاتھ پر

بکھرتے محسوس کر کے ارزن جیسے کسی اور

ہی جہان میں پہنچ گیا تھا اس کا معصوم چہرہ تو

نرم ملائم تھا ہی لیکن اس کے ہاتھوں میں بھی

الگ ہی ملائمت تھی۔ وہ تو اس کی نازگی پر فدا

ہوتا جا رہا تھا کل رات بھی وہ اس کی نازگی کو

پورے حق سے محسوس کرتے ہوئے اس کو

خود میں شامل کر لیا تھا یہ خوبصورت لمحات

وہ ساری زندگی کے لیے محفوظ رکھنا چاہتا تھا

اور یہ رات سچ میں وہ کبھی بلا نہیں سکتا تھا

جب وہ جان سے عزیز ہستی صرف اور

صرف اس کی ہو گئی تھی۔ وہ اپنا ہاتھ اس کے

گالوں کے نیچے محسوس کرتا ہوا اس کے

دوسرے گال پر جھکتا اپنے لب رکھ گیا تھا

اپنے لبوں پر اس کے گالوں کی نرمی اس کے

اندر شدت سے اس کی طلب جگا گئی تھی۔ وہ

بے قرار سا ہوتا اس کے گالوں کو اپنے لبوں

میں دباتے ہوئے چومنے لگا تھا دل تو چاہ رہا تھا

۔ کہ وہ اسے کھا ہی جائے

اٹھو لڑکی اٹھ جاؤ ورنہ میرے ہاتھوں ضائع

ہو جاؤ گی۔ مجھے خود پر کنٹرول نہیں ہو رہا

تمہارے لال ٹماٹر جیسے گال میرے دانتوں

کے نیچے پیچک جائیں گے اٹھ جاؤ میں اپنی

بیوی کا کوئی نقصان نہیں اٹھا سکتا۔ اندھیرے

میں کم سے کم تم نظر نہیں آرہی تھی میں نے

اندھیرے میں تمہیں دیکھے بغیر اپنے

جذبات کو کھل کر تم پر بیان کیا ہے۔ لیکن

اب تمہیں دیکھتے ہوئے میری نیت تمہیں

کھا جانے کی ہو رہی ہے۔ میں اپنا اتنا بڑا کوئی

نقصان نہیں کروا سکتا اسی لیے اٹھ جاؤ ورنہ

۔ میں سچ میں تمہیں کھا جاؤں گا

وہ اسے زبردستی جگاتے ہوئے بولا تھا وہ جو

نہیں سے بے حال آنکھیں کھلتی اس کی باتیں

۔ سنتی حیران رہ گئی تھی

رات کو میرا کچھ چھوڑا ہے جواب مجھے کھا

جائیں گے وہ غصے سے اسے گھور کر بولی تھی۔

کل رات وہ اپنی شدتوں میں ضرورت سے

۔ زیادہ ہی دیوانگی لے آیا تھا

ڈارلنگ میری نیت اس وقت جو تم پر خراب

ہو رہی ہے نا گروہ سمجھ لو تو یقین کرو تمہیں

میری رات والی حرکتیں قابل قبول لگیں گی

www.urdunovelscollection.com

اسی لیے بہتر ہے کہ تم اٹھ جاؤ اگر تمہیں اپنی

جان پیاری ہے تو اگر تمہیں پیاری نہیں ہے

تو بھی تم اٹھ جاؤ کیونکہ مجھے تمہاری جان

بہت پیاری ہے۔ اور میں اپنا کوئی نقصان

نہیں کرنا چاہتا وہ بیڈ سے اٹھتے ہوئے آہستہ

سے اسے اپنی باہوں میں اٹھا چکا تھا جب کہ

اپنی حالت پر ارزا چنچا اٹھی تھی وہ اس وقت

۔ ارزن کی رات والی شرٹ میں مبلوس تھی

اور اس کی حالت ہر گز ایسی نہیں تھی کہ وہ

اس کے سامنے جا پاتی لیکن اس کی شرم و حیا

کو بھرپور طریقے سے انجوائے کرتے ہوئے

۔ وہ اسے لے کر واش روم میں آیا تھا

oooooooo

میرا بچہ مجھے اعتراض نہیں ہے اگر تم چاہو تو

میں تمہیں اپنے ان ہاتھوں سے شاور بھی

دلو اسکتا ہوں۔ یہ میرے لیے خوش نصیبی

۔ ہوگی

وہ اس کی شرٹ کے بٹن کھولتے ہوئے بولا

تھا جب ارزانے اسے دھکا دیتے ہوئے واش

روم سے باہر کیا وہ پورے زور سے دروازہ

بند کرتے ہوئے دروازے کے ساتھ الگ

تھی لگی اپنی دھر کنیں نار مل کرنے لگی تھی

آپ ایک انتہائی بے شرم انسان ہیں اور آپ

کی بے شرمی کی کوئی انتہا نہیں ہے مجھے آپ

کی شکل بھی نہیں دیکھنی چلے جائیں یہاں

سے کل رات آپ نے مجھے کتنا تنگ کیا اور

اب بھی آپ صبح صبح اٹھ کر مجھے تنگ کر

- رہے ہیں

میں نے تو آپ کے ساتھ اب شادی ہی

کینسل کروانی ہے۔ وہ ناراضگی سے کہتے

ہوئے اب اپنی دھمکی بدل چکی تھی یقیناً اب

رخصتی تو کینسل ہو نہیں سکتی تھی سو وہ شادی

۔ کینسل کروانے کا ارادہ رکھتی تھی

میری جان اب جو ہونا تھا ہو گیا اب کچھ بھی

کینسل نہیں ہو سکتا تم تا عمر ارزن شاہ کی

باہوں میں قید ہونے کے لیے بالکل تیار ہو

جلدی سے شاور لو میں تمہارے کپڑے لے

۔ کر آتا ہوں

کون سے کلر کے نکال کے لاؤں بلکہ چھوڑو

میں اپنی مرضی سے نکالوں گا اور آج ہم

شاپنگ پر جائیں گے۔ میں تمہارے لیے

بہت کچھ خریدنا چاہتا ہوں اپنی مرضی سے،

تو تم جلدی سے شاور لو بس ناشتہ لگانے کا

ارڈر دے کر آتا ہوں وہ اپنی ہی دھن میں

- بولتا کمرے سے نکل گیا تھا

oooooooo

گڈ مارنگ جیس پیپلز آپ کو جلن ہو رہی

ہو گی میرے چہرے پر یہ خوبصورت سی

مسکراہٹ دیکھ کر، وہ کمرے سے باہر نکلتا ہوا

جان بوجھ کر عالیانہ کے سامنے آتے ہوئے

۔ بولا تھا اس کو جلانے کا اپنا ہی مزہ تھا

وہ کیوں جلے گی تم سے وہ اپنی بہن کی خوشی

میں بہت خوش ہے امی نے بتانا ضروری

سمجھا تھا جبکہ مریم بیگم کو آج پہلی دفعہ اپنے

بیٹے کی یہ مسکان پیاری نہیں لگی تھی۔ جبکہ

وہ مریم بیگم کے ماتھے کو چومتا آسید بیگم کو

۔ اپنے سینے سے لگا چکا تھا

اسے ٹریک سوٹ میں دیکھ کر عالیانہ اندازہ لگا

چکی تھی کہ جو گنگ سے واپس آکر وہ دوبارہ

سو گیا تھا۔ اور اب جاگ کر اس کے چہرے

کی یہ مسکراہٹ عالیانہ کو جلا کر رکھ گئی تھی

ارے امی یہ بہت جیلس ہے مجھ سے بہت

زیادہ آخر میں نے ان کی بہن کو ان سے چھین

جو لیا اور اگر اس بات پر یہ جیلس ہیں تو میں

چاہتا ہوں کہ یہ مجھ سے اور زیادہ جیلس

ہوں اتنا جلس ہوں کہ جل جل کر کالی ہو

جائیں اور میرا بھائی جوان کی گوری چٹی سکن

کو دیکھ کر ان پر فدا ہو گیا ہے۔ وہ کسی اور

۔ گوری کے بارے میں سوچے

ویسے بھی چار پانچ سال پہلے میرے بھائی پر

ایک گوری فدا ہو گئی تھی ناکیا نام تھا اس کا

الینا۔ وہ بھی تو میرے پیارے سے بھائی سے

شادی کرنے کے لیے گھر تک آگئی تھی رشتہ

لے کر یاد ہے آپ کو۔۔۔۔؟ اس نے یاد

کرواتے ہوئے کہا تو عالیانہ کر سی پر ٹیک

۔ لگائے اسے گھورتے ہوئے دیکھ رہی تھی

بیٹا تم کوئی غلط مطلب مت نکال لینا۔ وہ لڑکی

ہمارے ذریعہ کے ایمان پر فدا ہو گئی تھی

میرا ذریعہ غیر ملک جا کر بھی اپنا دین نہیں

چھوڑتا وہاں پر اسے نماز پابندی سے پڑھتے

دیکھ کر قرآن پاک کی تلاوت کرتے دیکھ کر

وہ لڑکی اس کی طرف متوجہ ہو گئی تھی یہاں

تک کہ وہ گھر میں اس سے شادی کرنے کے

۔ لیے آگئی تھی اپنا رشتہ لے کر

اور تو اور وہ اس کے لیے اسلام قبول کرنے کو

راضی ہو گئی تھی لیکن ذریاب نے کہا کہ اگر

وہ دین اسلام پر چلنا چاہتی ہے تو کسی کی خاطر

نہیں بلکہ خدا کی خاطر چلے اور ماشاء اللہ سے

۔ اب اس بچی نے اسلام قبول کر لیا ہے

اور اب وہ صرف خدا کے راستے پر چل رہی

ہے۔ ذریاب نے اسے بہت اچھے طریقے

سے گائیڈ کیا تھا امی کے لہجے میں اس کے لیے

فخر ہی فخر تھا جب کہ عالیانہ نے بھی مسکرا کر

انہیں دیکھا تھا ہاں اس کا شوہر اس طرح کا

انسان نہیں تھا وہ جانتی تھی اسے کسی کی

۔ گواہی کی ضرورت نہ تھی

ویسے اتنا غصہ آپ کو مجھے دیکھ کر لیوں آتا

ہے۔۔۔۔۔ اس لیے کیونکہ میں آپ کے

بہن کا شوہر ہوں اگر اتنا ہی غصہ یا اتنی ہی

توجہ آپ اپنے شوہر کو دے دیں تو

”

۔۔۔۔۔

میں ارزا کے پاس جارہی ہوں وہ اس کی بات

سنے بغیر اٹھ کر کمرے کی طرف جانے لگی تو

۔ وہ اچانک ہی راستے میں آگیا تھا

سوری اس وقت میری بیوی بہت ہی پر سنل

حالت میں ہے وہ آپ کے سامنے نہیں آنا

چاہے گی میں اس کے روم میں اس کے

کپڑے لینے کے لیے جا رہا ہوں، ویسے

فرسٹ ڈے کی دلہن کون سے کلر کا سوٹ

پہنتی ہے ریڈ کلر۔۔۔۔" ریڈ تو اس نے کل

پہن رکھا تھا میں ایسا کرتا ہوں اس کے لیے

پنک کلر کا ڈریس لے کر آتا ہوں آپ میری

۔ ہیلپ کرنا چاہیں گی

وہ اپنے کمرے کے دروازے کو باہر سے

لاک لگاتے ہوئے اس سے سوال کرنے

لگا، اب دروازہ صرف اندر سے ہی کھل سکتا

تھا عالیا نہ اس کی حرکت پر غصے سے پیر پٹک

کر پیچھے کی طرف مڑ گئی تھی اسے یقین تھا

ارزن ہر گز اسے کسی قیمت پر کمرے میں

۔ نہیں جانے دے گا

ویسے انکار کا بھی آپشن تھا آپ کے پاس لیکن

آپ نے منہ بنانا بہتر سمجھا۔ میں کپڑے لے

۔ کر آتا ہوں

○○○○○○○○○○

ڈارلنگ میں تمہارے لیے کپڑے لے کر آیا

ہوں ویسے تو مجھے تمہارے کوئی بھی ڈریس

پسند نہیں ہے اس لیے آج ہم بہت سارے

شاپنگ کریں تو جلدی سے یہ ڈریس پہن لو

بلکہ تم زحمت مت کرو میں ہوں نا تمہاری

مدد کرنے کے لیے وہ اچانک سے اپنا موڈ

بدلتے ہوئے اس کے پاس آتا سے اپنی

باہوں میں قید کر چکا تھا جبکہ ارزا جو کب سے

۔ اسی کو سوچ رہی تھی

اس کی اچانک حرکت پر بکھلا کر اس کے سینے

- پر اپنے ننھے ننھے مکے برسائے لگی تھی

ارزن مجھے چھوڑ دی کون سا جن سوار ہے

آپ پر آپ کو میں اس طرح پر سکون بیٹھی

اچھی نہیں لگتی کیا وہ اپنے آپ کو چھڑوانے

کی کوشش میں پوری طرح سے بیڈ پر گرتی

اسے مزید شرارتوں پر آمادہ کر چکی تھی وہ اس

کے اوپر سایہ فگن زبردستی اس کے

باتھروب کو اس کے بدن سے الگ کرنے

۔ میں لگا ہوا تھا

ہائے تم کتنی اچھی لگتی ہو یہ کوئی میرے دل

سے پوچھے وہ آہ بھر کر کہتا اس کے لبوں کا

۔ جاندار بوسہ لے چکا تھا

آپ کا دماغ پوری طرح سے خراب ہے آپ

کو پتہ ہے ایسے لوگوں کی جگہ ایسی بڑی بڑی

حویلیوں میں نہیں بلکہ پاگل خانے میں ہوتی

ہے وہ اپنا آپ چھڑوانے کی ہر ممکن کوشش

کرتے ہوئے اسے پاگل کہہ رہی تھی جس پر

۔ وہ ایک نظر اسے گھور کر رہ گیا

اچھا تو میرے جیسے لوگوں کی جگہ پاگل خانے

میں ہوتی ہے کیونکہ میں پاگل ہوں ابھی تم

نے میرا پاگل پن دیکھا کہ کہاں ہے او

ڈارلنگ میں تمہیں دکھاتا ہوں میں تمہارے

لیے کس قدر پاگل ہوں وہ اچانک ہی سے بیڈ

پر گراتا اس کے لبوں پر جھکا تھا اس دفعہ انداز

دل دہلانے والا تھا وہ اتنی شدت سے اس کہ

لبوں کی نرمی پر حاوی ہوا تو ارزا کو اپنی

سانسیں مشکل میں محسوس ہوئی لیکن وہ

انسان اس پر بالکل بھی ترس کھانے کے موڈ

۔ میں نہیں تھا

ارزن جانوجی۔۔ بات تو سنیں۔۔۔ "وہ اسے

قید کیے جا بجا لبوں کی مہر اس کے نازک

سر اے پر لگاتا اپنے ہوش بھلانے لگا تھا جب

وہ معصومیت سے اسے اپنی طرف متوجہ

کرنے لگی۔ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے

جانوجی پر اس کا چہرہ دیکھنے پر مجبور ہو گیا تھا

اس وقت اس کا ارادہ اس کے ہوش پوری

طرح سے ٹھکانے لگا کر اسے خود میں قید

۔ کرنے کا تھا

سناؤ بات۔۔۔ جانوجی کی جان۔ وہ احسان

۔ کرتے ہوئے بولا

اب ہم دونوں پکے پکے ہسبینڈ وائف بن

گئے ہیں نا۔۔۔؟ وہ معصومیت سے سوال

کرتے ہیں اسے مزید خود پر فدا ہونے پر مجبور

۔ کرنے لگی

کچے کچے ہسبینڈ وائف تو ہم پہلے بھی نہیں

تھے ڈارلنگ ہاں لیکن اب ہمارا رشتہ مضبوط

ہو گیا ہے۔ وہ نرمی سے اس کا ماتھا چومتے

۔ ہوئے بولا تھا

نہیں مطلب میں یہ کہہ رہی ہوں کہ اب ہم

ہسپینڈوائف بن گئے ہیں تو اب تو ہمارے

بے بیز بھی ہوں گے۔ وہ کچھ ایکساٹڈ لگ

رہی تھی جبکہ اس کی بات پر ارجلزن کا قہقہہ

۔ بڑا بے ساختہ تھا

ڈارلنگ بے بیز ایسے نہیں ہوتے بے بیز کے

لیے بڑی محنت کرنی پڑتی ہے رات رات بھر

جاگنا پڑتا ہے۔ مجھے لگتا ہے تمہیں بے بیز کی

کچھ زیادہ ہی جلدی ہے۔ وہ اپنی مسکراہٹ

روکے ہونٹوں کو اس کی گردن پر حرکت

- دے رہا تھا

ہاں مجھے ہے مجھے چھوٹے بے بیز بہت اچھے

لگتے ہیں مجھے اپنا بے بی چاہیے۔ جس کو میں

بہت زیادہ پیار کروں گی۔ وہ ایکساٹڈ ہوتے

۔ ہوئے اسے بتا رہے ہی تھی

ضرور میری جان کیوں نہیں لیکن اس وقت

مجھے میرے بے بی کو پیار کرنا ہے اور بہت

سار پیار کرنا ہے اس وقت مجھے میرا بے بی

چاہیے صرف میرا بے بی۔۔۔۔۔" اس لیے

یہ وقت صرف میرا اور تمہارا ہے سو پلیز

شٹ اپ۔۔۔۔۔" وہ اس کے لبوں پر اپنے

لبوں سے زپ لگاتے ہوئے اب اپنی

حرکتوں اور جسارتوں میں اضافہ کر گیا تھا

جب کہ اس کی جسارتوں کو محسوس کرتی

ہوئے ارزا اس کے سینے میں اپنا آپ چھپا گئی

تھی کیونکہ اس کی شدتوں کا سامنا کرنا اس

۔ کے لیے ناممکن سی بات تھی

○○○○○○○○○○

وہ اسے اپنے ساتھ باہر لے کر آیا تو اس کے

چہرے پر شرم و حیا کے حسین رنگ کھلے

دیکھ کر مریم بیگم نے ایک نظر اپنی نئی نویلی

۔ بہو کی بھگی زلفوں کو دیکھا تھا

اس وقت پر سردی سے ٹھہر ٹھہرا رہی تھی

جبکہ چہرے پر معصومیت اتنی بلی لگ رہی

تھی کہ آسیہ بیگم نے اٹھ کر اسے اپنے سینے

سے لگایا تھا

امی اسے جلدی سے ناشتہ کروادتیجیے پھر ہم

نے باہر جانا ہے وہ مصروف سے انداز میں

انہیں کہتا وہیں صوفے پر بیٹھتے ہوئے اپنے

۔ فون پر مصروف ہو گیا تھا

میں آپی کے پاس جارہی ہوں اپنی بہن کو بچن

کی طرف دیکھتے ہوئے وہ ارزن کو دیکھے بغیر

ہی تیزی سے بچن کی طرف چلی گئی تھی جبکہ

۔ ارزن کو اس کی حرکت سے سخت بری لگی

○○○○○○○○

آپی۔۔۔" وہ کچن میں آتی اسے دیکھ کر بولی

وہ یقیناً اس سے حفا تھی وہ ارزن اور ارزا کے

رشتے کے لیے تیار نہیں تھی لیکن پھر بھی

ارزانے ارزن کو اس پر فوقیت دے کر اس

کی اہمیت کے کم ہونے کا احساس دلایا تھا۔ وہ

ناراضگی سے ایک نظر اس کا چہرہ دیکھتی منہ

۔ پھیر گئی تھی

اب کیوں آپ کی یاد آرہی ہے آپ کی تو کوئی

بات مانی نہیں تم نے جو تمہارے دل میں آیا

تم نے وہی کیا مجھے ایسا کبھی بھی نہیں لگا تھا

ارزا کے تمہاری زندگی میں مجھ سے زیادہ کسی

انسان کی اہمیت ہو جائے گی میں مانتی ہوں

شوہر اہمیت رکھتا ہے لیکن شوہر تم سے

۔ تمہارے رشتے نہیں چھین سکتا

کیا کر لیتا وہ تم اگر تم اسے اپنے قریب آنے

سے منع کر دیتی ارے صرف 18 سال کے

۔ ہونے تک تو وہ انتظار کر ہی لیتا

کم سے کم تب تک میں طلاق کا انتظام کروا

۔ دیتی وہ بے حد غصے سے بولی تھی

آپی پلیر آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں میں

ارزن سے طلاق نہیں چاہتی نہ آج چاہتی

ہوں اور نہ ہی پہلے کبھی چاہتی تھی ارزن

میرے شوہر ہیں میں محبت کرتی ہوں ان

سے میں نہیں جانتی آپ ارزن سے اتنی

نفرت کیوں کرتی ہیں آخر کیا وجہ ہے۔ ارن

میں ایسی کوئی برائی نہیں ہے جس کے بنا پر

آپ ان سے نفرت کرے یا انہیں غلط سمجھے

میں سمجھ سکتی ہوں۔ ایک انسان آپ کو پسند

نہیں ہے اپنی بہن کے لیے لیکن اپنی بہن کی

خاطر آپ کو تھوڑا بہت تو جھکاؤ لانا ہو گا اپنے

۔۔۔۔۔ روپے میں وہ میرے شوہر

چٹاخ۔۔۔۔۔ "وہ نہ جانے کیا کیا کہنے والی تھی

جب اچانک عالیانہ کا ہاتھ اٹھتا اس کا گال لال

۔ کر گیا تھا

شوہر شوہر شوہر یہ کیا گردان لگا رکھی ہے تم

نے دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا میں اس

شخص کے ساتھ تمہاری یہ شادی نہیں چلنے

دوں گی چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے وہ

ہوتا کون ہے تمہارا مالک بننے والا وہ غصے سے

پاگل ہو رہی تھی جبکہ تھپڑ کی آواز سن کر

ارزن بھی اپنا آپ کھوتا تیزی سے کچن کی

۔ طرف آیا تھا

یہ تھپڑ کی آواز تھی مریم بیگم کچن میں داخل

ہوتے ہوئے پوچھنے لگی تھیں اوپن کچن میں

تھوڑا سا ٹیڈ پر ہونے کی وجہ سے وہ نہ تو ان کی

باتیں سن سکی تھی اور نہ ہی انہیں دیکھ پائی

تھی لیکن تھپڑ کی آواز کافی اونچی تھی یعنی کہ

عالیانہ نے بنا لحاظ کے اسے تھپڑ مارا تھا جبکہ

ارزا اپنے چہرے پہ ہاتھ رکھے بے یقینی سے

اپنی بہن کی اس حرکت کو دیکھ رہی تھی جبکہ

- مریم بیگم کے سوال پر اس نے سر جھٹکاتھا

وہ غصے سے ایک نظر سب کو دیکھتی کچن سے

نکلنے ہی لگی تھی جب اچانک ہی ارزن نے

سامنے پڑی چھری اٹھا کر عالیانہ کے ہاتھ پر

دے ماری تھی اس کی یہ حرکت اتنی ہے

نہیں بے ساختہ تھی کہ ارزا چنچ کر رہ گئی وہی

باقی لوگ بھی ارزن کی اس حرکت پر

۔ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگے

جب اچانک وہ اس کے بالوں میں ہاتھ ڈالتا

اس سے سلیب کے قریب کرتے ہوئے اس

۔ کا چہرہ نیچے سنک میں دبا چکا تھا

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیوی پر ہاتھ

اٹھانے کی تمہاری یہ اوقات کہ تم میری ارزا

پہ ہاتھ اٹھاؤ۔ میں جان نکال دوں گا تمہاری

اگر یہ گھٹیا حرکت تم نے دوبارہ کی تو وہ غصے

سے اپنا آپا کھونے لگا تھا جب کہ گھر کے اندر

داخل ہوتا ذریاب بھی یہ شور سنتا سیدھا پکن

۔ میں ہی آیا تھا

ارزن یہ کیا کر رہے ہو تم دماغ خراب ہو گیا

ہے تمہارا چھوڑا سے وہ آگے بڑھتا ارزن کو

دھکا دے کر پیچھے کرتے ہوئے عالیانہ کا برا

حشر دیکھتا اس کے ہاتھ سے بہتا خون دیکھنے لگا

۔ تھا

سنجھال کر رکھو اپنی بیوی کو ذریاب شاور نہ

میرے ہاتھوں ضائع ہو جائے گی آج کے

بعد اس کا ارزا سے کوئی تعلق نہیں ہے اگر

اس نے کبھی بھی ارزا پر ہاتھ اٹھانے کی یا پھر

اس کی طرف دیکھنے کی جرت کی تو جان نکال

۔ دوں گا اس کی

وہ غصے سے پاگل ہوتا رزا کا ہاتھ تھا ممتا سے

لیے صرف کچن سے ہی نہیں بلکہ گھر سے

بھی باہر نکل گیا تھا جبکہ زریاب بے یقینی سے

عالیانہ کودیکھ رہا تھا اسے اب تک یقین نہیں

آیا تھا کہ عالیانہ نے ارزا پر بے وجہ ہاتھ اٹھایا

- ہے

○○○○○○○○○○

وہ سارا دن اس کے ساتھ رہا تھا کبھی اسے

گول چپے کھلاتا کبھی زبردستی اس کریم کھیلا

تھا۔ اس نے اسے ناشتہ بھی زبردستی ہی

۔ کروایا تھا وہ سارا دن روتی رہی تھی

اس نے شاپنگ بھی نہیں کی تھی اس کے بار

بار کہنے کے باوجود وہ شاپنگ کی طرف نہیں

گئی تھی رورو کر اس کی طبیعت بھی خراب

ہونے لگی تھی ارزن کو عالیانہ پر غصہ بڑھتا

- چلا جا رہا تھا

چپ کر جاؤ ارزا اور نہ اب میں نے تمہاری

بہن کا قتل کر دینا ہے وہ غصے سے دہرا تو وہ

سہمی سہمی آنکھوں سے اس کی طرف دیکھنے

۔ لگی

آپ نے میری آپی کے ہاتھ پہ اتنے زور سے

چھری ماری ان کو کتنا درد ہو رہا ہو گا وہ سوں

۔ سوں کرتے ہوئے بولی

شکر کرو اپنی اس حرکت کے بعد بھی وہ زندہ

ہے میں نے اسے جان سے نہیں مارا اور نہ

قابل تو وہ اس کے تھی۔ کہ میں اسے جان

سے مار ڈالوں اور اگر تم نہیں چاہتی کہ میں

اسے جان سے مار ڈالوں تو اپنی آنکھوں پر

مزید ستم ڈھانہ بند کرو۔ وہ غصے سے بولا تھا

۔ جب اس نے اب اپنی خوبصورت آنکھوں

کو صاف کرتے ایک نظر اسے دیکھا وہ اتنی

بے دردی سے اپنے گال رگڑتی تھی کہ

ارزن کا بس نہیں چلتا تھا کہ وہ اس کی اس

حرکت پر اس کے ہاتھ ہی کاٹ ڈالے

اب شاپنگ پر چلنے اور مسکرا کر پوچھنے لگا جس

- پر ارزانے نفی میں سر ہلایا تھا

اب گھر چلتے ہیں۔ پتہ نہیں آپی کو کتنا درد ہو

رہا ہو گا۔ وہ ایک دفعہ پھر سے معصومیت سے

بولی تو اس نے گھور کر اسے دیکھا تھا ارزن

اس کے ساتھ وقت گزارنا چاہتا تھا اور اسے

گھر جانے کی فکر تھی صرف اور صرف اپنی

اس بہن کے لیے جو اس کے نازک گال پر

اتنے زور سے تھپڑ مار چکی تھی کہ اس کا نشان

۔ بھی اس کے گال پر موجود تھا

او کے فائن گھر ہی چلتے ہیں وہ کیفے کی پارکنگ

سے گاڑی نکالتے ہوئے مین روڈ کی طرف

آیا ہی تھا جب اچانک اس کی گاڑی کے

سامنے ایک اور گاڑی آئی اس سے زیادہ

۔ سوچنا نہیں پڑا تھا یہ صالحہ کی ہی گاڑی تھی

اس کا موڈ اتنا زیادہ خراب تھا کہ اس وقت جو

۔ اس کی شکل ہر گز نہیں دیکھنا چاہتا تھا

○○○○○○○○

ہیلوارزن کیسے ہو تم اس کی گاڑی کے سامنے

آر کی توارزن کو مجبوراً گاڑی سے نکلنا پڑا تھا

لیکن ارزا کو اس نے گاڑی کے اندر ہی بیٹھنے کا

۔ کہا

کیسا لگ رہا ہوں میں آپ کو یقینا بے حد

خوش ہوں اپنی زندگی بہت خوشی سے جی رہا

ہوں لیکن آپ نے میرے سامنے آکر موڈ

۔ خراب کر دیا۔ وہ لگی لیٹی رکھے بغیر بولا

کوئی بات نہیں ڈار لنگ اب تو تمہیں ساری

زندگی یہ چہرہ دیکھنا ہے کیونکہ میں اب

تمہارے راستے میں ایسے کانٹے بچھاؤں گی نہ

کہ تم مجبور ہو جاؤ گے میری بات ماننے کے

لیے تیار ہو جاؤ تمہیں بہت بڑا جھٹکا لگنے والا

- ہے میں تم پر فراڈ کا کیس کر رہی ہوں

یو نو واٹر ڈارلنگ تمہاری کمپنی کے 70

پرسنٹ شیئرز اس فراڈ کی نظر ہوں گے۔ اور

مجھے یقین ہے کہ تم ایک معمولی سی لڑکی کے

لیے اپنا اتنا بڑا نقصان نہیں کرواؤ گے میری

شرط بس اتنی ہے کہ تم اپنی اس چھوٹی سی

بیوی کو طلاق دے کر مجھ سے شادی کر لو اور

اگر تم اسے طلاق نہیں بھی دینا چاہتے تو بھی

- تم اسے ایکسٹراوائف رکھ سکتے ہو

چٹاخ۔۔۔۔۔" ہاتھ تو ارزن کا آج صبح سے

ہی کھلا ہوا تھا تو کیوں نہ وہ اس ہاتھ کی خارش

کو ٹھیک سے انجوائے کر لیتا اس کا تھپڑ اتنا

زوردار ہر گز نہیں تھا لیکن اتنا توہین امیز

ضرور تھا کہ سامنے کھڑی صالحہ کے غرور کا

۔ بت لمحے میں چور ہوا

میرے خیال میں تمہارے لیے اتنا ہی جواب

بہت ہے تم کچھ بھی کرو "ڈوواٹ ایوریو

وانٹ 'مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ میری

طرف سے بھاڑ میں جاؤ تم۔ اس دنیا کی کوئی

طاقت مجھے میری بیوی سے الگ نہیں کر سکتی

اور یہ تمہاری سوچ ہے کہ دولت کے لیے

میں اپنی محبت کو چھوڑ دوں گا۔ کر لو جو کرنا

ہے نہیں ڈرتا میں تم سے۔ وہ غصے سے دوبارہ

اپنی گاڑی کی طرف آتا، گاڑی کا دروازہ

۔ کھولتے ہوئے اندر بیٹھا تھا

www.urdunovelscollection.com

جبکہ جس سپیڈ سے اس نے گاڑی وہاں سے

نکالی تھی ارزا اس کا سرخ پردہ چہرہ دیکھ کر

۔ کچھ بولنے کی ہمت ہی نہیں کر پائی تھی

○○○○○○○○

وہ جس غصے سے گیا تھا اسی غصے سے واپس گھر

میں داخل ہوا تو تقریباً سب لوگ ہی گھر پر

موجود تھے وہ ارزا کو کمرے میں جانے کا کہنے

لگا تھا جب اب سیڑھیوں سے عالیانہ کو

۔ اترتے دیکھا

ایک منٹ ارزن رک جاؤ عالیانہ ارزا سے

معافی مانگنا چاہتی ہے۔ آج جو کچھ ہوا وہ سچ

میں ناقابل برداشت تھا میرے خیال میں

عالیانہ کو اب ایکسیپٹ کر لینا چاہیے تم لوگوں

کی شادی کو، میں شرمندہ ہوں عالیانہ کی

حرکت کی وجہ سے لیکن جو تم نے کیا وہ بھی

نا قابل قبول تھا تم نے عالیا نہ ہا تھا کاٹا ہے

ذریاب نے جیسے اسے اس کی غلطی کا احساس

۔ دلانا چاہا تھا

شکر کرو میں نے اس کا گلا نہیں کاٹا، میں نے

کچھ بھی غلط نہیں کیا تمہاری بیوی جو ڈیزرو

کرتی تھی وہی اسے ملا ہے اور جہاں تک بات

ہے ارزا سے معافی مانگنے کی تو میں اپنی بیوی

کو اس عورت سے دور رکھنا چاہتا ہوں بہتر

ہو گا کہ تم اپنی بیوی کو ٹھیک سے سمجھاؤ۔ وہ

بے حد غصے سے بولا تھا جب عالیانہ ارزا کے

۔ پاس آتی اس کے ہاتھ تھام گئی

ارزا میرا بچہ ایم ریلی سوری نہ جانے مجھے کیا

ہو گیا تھا مجھے تم پہ ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے تھا

اس وقت غصے میں، میں نے بہت بری

حرکت کی پلینز مجھے معاف کر دو وہ اس کے

ہاتھ تھامتی اسے اپنے ساتھ لگا چکی تھی جبکہ

ارزا تو پہلے ہی اس کے ہاتھ کے زخم پر اداس

تھی اس کے نرم رویے پر فوراً پھگل گئی

۔ جب کہ ان دونوں بہنوں کا یہ میلوڈرامہ

دیکھتا وہ غصے سے اپنے کمرے کی طرف چلا

گیا تھا رزا جانتی تھی وہ اس سے ہوا ہو گیا ہے

○○○○○○○○

ارزن آپ ناراض ہیں مجھ سے وہ کمرے میں

آئی تو ارزن بیڈ پر لیٹا ہوا تھا اسے آتے دیکھ وہ

چہرہ پھیرے کل ٹی وی کی طرف متوجہ ہو

گیا جب وہ اس کے بالکل قریب آکر بیٹھتی

- بے حد معصومیت سے پوچھنے لگی